بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

جناب ناصر احمد سلطانی صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

چند دن پہلے آپکا خط موصول ہوا تھا۔وقف نو کا نصاب جو آپ نے مرتب کیا تھا۔برائے مہربانی اُسکی ایک کاپی میری طرف بھیج دیجئے۔یہاں جماعت احمدیہ جرمنی سے میرا کوئی واسطہ نہیں اور ویسے بھی یہ لوگ میرے اور میرے پیروکاروں کے بہت مخالف ہیں۔دوسال پہلے یعنی جولائی ۲۰۱۰ء میں آپ نے اپنے اور اپنے دوستوں کیلئے میری جتنی کتب طلب کی تھیں اور اسی طرح آپکے کسی عزیز زین رضا سلطانی صاحب نے بھی میری جتنی کتب کیلئے آرڈر دیا تھا۔آپ کو اچھی طرح یاد ہوگا کہ خاکسار نے آپ لوگوں کی درخواست کے مطابق سب مطلوبہ کتب آپ کو بذریعہ ڈاک آپکے اسلام آباد کے ایڈریس پر بھیج دی تھیں۔اُمید ہے اب آپ بھی میری درخواست کے مطابق اپنا وقف نو کا نصاب مجھے ضرور بھیجیں گے۔آپ لکھتے ہیں۔"آپکے پیروکار مسلسل میرے ساتھ رابطہ میں تھے۔اُنہوں نے بھی آپ کو لاعلم رکھا۔" جواباً عرض ہے کہ آپکی بہت ساری دیگر لاعلمیوں کیساتھ یہ بھی ایک لاعلمی ہے کہ خاکسار کے پیروکار مجھے بتائے بغیر آپ سے رابطہ کرتے ہیں۔واضح رہے کہ میرے جس پیروکار نے بھی آپ سے رابطہ کیا ہے اُس نے اِس رابطے کی ساری تفصیل مجھے بتائی ہے۔سلطانی صاحب۔آپ نے میرے بہت سارے سوالوں کے جوابات دیئے ہیں لیکن ہنوز چند سوالات ابھی باقی ہیں۔برائے کرم اِنکے بھی جوابات دے دیجئے۔

آپ لکھتے ہیں۔"میں نے جماعت احمدیہ (مرزا محمود احمد صاحب) کو خود چھوڑا تھا"۔۔۔"میں نے اِنکے وقف کو بھی خود چھوڑا تھا۔"

(۱) سوال۔۔۔آپ نے اپنے وقف کو کب چھوڑا تھا؟؟؟اسی طرح آپ نے مرزا محمود احمد صاحب کی جماعت کو کب چھوڑا تھا؟؟؟

☆☆ آپکے بقول "(۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۲ء) سپینش زبان کے کئی کورسز کیئے اور معمولی حد تک پرتگالی اور اٹالین زبانیں پڑھیں۔"

(۲) سوال۔۔۔کیا آپ نے یہ زبانیں جماعت احمدیہ کی منشاء کے مطابق سیکھیں یا کہ اپنے طور (privately) پر یہ آپکا ذاتی شوق تھا؟؟؟

☆☆ آپکے بقول "مجھے اللہ جلشانہٗ نے مجدد کے طور پر ۳۱/مارچ ۲۰۱۱ء کو مبعوث فرمایا اور اِسی روز میں نے دعویٰ کا اعلان کر دیا۔۔۔خدا نے مجھے وحی والہام کیساتھ مامور فرمایا ہے۔"

(۳) سوال۔۔۔آپ کی وحی والہام کیا تھا جس کی بنیاد پر آپ نے مجدد ہونے کے دعوے کا اعلان فرمایا اور مزید یہ کہ آپ نے یہ اعلان کہاں (جگہ) فرمایا تھا؟؟؟

(۴) سوال۔خاکسار نے وسط دسمبر ۱۹۸۶ء کو پاکستان سے جرمنی کیلئے ہجرت کی تھی۔کیا آپ مجھے بتانا پسند کرینگے کہ آپ نے پاکستان سے سری لنکا کیلئے کب ہجرت کی تھی؟؟؟

☆☆ آپکے بقول "منیر احمد عظیم کیساتھ مباہلہ کا جہاں تک تعلق ہے۔مباہلہ دلائل کے بعد ہوا کرتا ہے۔اتمام حجت کے بعد ہوا کرتا ہے۔میرا اور منیر احمد عظیم کا کوئی دلائل کا مقابلہ ہی نہیں ہوا تو ابھی میں اسکے مباہلہ کی دعوت کو قبول کرنا درست نہیں سمجھتا۔منیر احمد عظیم کسی ایسے پلیٹ فارم پر آئے جہاں باقاعدہ دلائل کا مقابلہ ہو تو پھر ہی مباہلہ کرنا درست ہے۔"

(۵) سوال۔۔۔۲۶/نومبر ۲۰۱۱ء سے پہلے آپ کو بقول آپکے منیر احمد اعظم صاحب نے مقابلہ کیلئے میدان میں بلایا تھا۔جیسا کہ آپ ۲۶/نومبر کو اپنی ویب سائٹ پر لکھتے ہیں۔

"Muneer Ahmad Azeem is claiment of Khalifatullah and Ummati Nabi. He has come in the field of competition. He is a liar and challenging me (Nasir Ahmad Sultani the true Khalifa and Mujaddid appointed by Allah Almighty). I suggest him to apologize and ask forgiveness from Allah Almighty for this blasphemy. Otherwise he would become a sign of admonitory and [...]"

"منیر احمد عظیم خلیفۃ اللہ اور اُمتی نبی ہونے کا مدعی ہے۔وہ میدان میں مقابلہ کیلئے اُترا ہے۔وہ ایک کاذب ہے اور مجھے (ناصر احمد سلطانی سچے خلیفے اور مجدد کو جسے اللہ تعالیٰ نے چنا ہے) چیلنج کر رہا ہے۔میں اُسے سمجھاتا ہوں کہ وہ اس گستاخی کیلئے اللہ تعالیٰ سے معذرت کرے اور معافی مانگے۔ورنہ وہ تنبیہ کے طور پر ایک نشان بن جائے گا اور (۔۔۔)"

جناب سلطانی صاحب۔جس طرح آپ نے مجھے دلائل کے میدان میں گفتگو کیلئے دعوت دی ہے اور اس گفتگو کیلئے ہمارے درمیان پلیٹ فارم کے طور پر آپکی اور میری ویب سائٹس موجود ہیں۔اسی طرح آپکے اور منیر احمد اعظم صاحب کے درمیان آپ دونوں کی ویب سائٹس ہی آپ دونوں کیلئے پلیٹ فارم ہیں۔آپ نے اپنی ویب سائٹ پر ۲۶/نومبر ۲۰۱۱ء کے درج بالا بیان میں منیر احمد اعظم صاحب کو کاذب قرار دیا اور اُسے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے اور توبہ کرنے کیلئے کہا۔سلطانی صاحب۔آپ کافی عرصہ سے جانتے ہیں کہ ماریشس میں منیر احمد اعظم صاحب نے نبی،رسول،مجدد صدی پانزدہم اور مصلح موعود وغیرہ وغیرہ ہونے کے دعاوی کیے ہوئے ہیں۔۲۶/نومبر کو اپنی ویب سائٹ پر

اُسے کاذبّ کہنے سے پہلے کیا آپ پرفرض نہیں تھا کہ آپ بذریعہ دلائل اُس کے باطل دعاوی کے سلسلہ میں اُس پر پہلے اتمام حجت کرتے اور پھر بعدازاں اگر وہ اپنے باطل عقائد سے دستبردار نہ ہوتا تو پھر آپ اُسے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے اور توبہ کرنے کی نصیحت کرتے؟ آپ نے اپنی ویب سائٹ کا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہوئے اُسکے باطل دعاوی کے سلسلہ میں اُس پر اتمام حجت کیوں نہیں کی؟؟؟ اور جب ۲۱/دسمبر ۲۰۱۱ء کو منیر احمد اعظم صاحب نے سچے اور جھوٹے میں فرق کرنے کیلئے آپ کو مباہلہ کیلئے للکارا تو آپ نے اُسکے مباہلے کا چیلنج قبول نہ کرکے کیا راہِ فرار اختیار نہیں کی ہے؟ اور اس سلسلہ میں میرے استفسار پر آپ میرے سامنے پلیٹ فارم کا بہانہ بنا رہے ہیں اور مزید یہ فرما رہے ہیں کہ خاکسار آپ پر مباہلہ سے فرار کا الزام لگا رہا ہے۔ کیا یہ الزام ہے یا کہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا نہ صرف آپ بلکہ آپکا کوئی حواری بھی اِنکار نہیں کرسکتا؟ جس پلیٹ فارم کا آج آپ میرے سامنے بہانہ بنا رہے ہیں کیا یہ پلیٹ فارم آپ دونوں کے درمیان آپ دونوں کی ویب سائٹس کی صورت میں موجود نہیں ہے؟؟؟ لہٰذا خاکسار بھی اور لوگ بھی یہی کہیں گے کہ آپ منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کو قبول نہ کرکے دراصل مباہلہ سے بھاگ گئے ہیں اور کیا یہ اس بات کا کافی ثبوت نہیں ہے کہ آپ اپنے دعویٰ مجددیت میں سوفیصد غلطی خوردہ ہیں؟ اگر آپ سچے ہوتے اور آپ کو اپنی سچائی کا حق الیقین ہوتا تو آپ مباہلہ سے کبھی نہ بھاگتے۔ اب آپ کا پلیٹ فارم کے بہانے تراشنا ایسے ہی ہے جیسے کہ ''نہ نو من تیل ہوگا اور نہ رادھا ناچے گی''۔ آپ کے بے علم حواری آپکے بڑے بڑے دعوؤں سے مرعوب ہوکر آپ کو ننگی تلوار قرار دے رہے ہیں اور اس عاجز کو بزدل۔ خاکسار آپکے ایسے بے علم حواریوں کو جواباً عرض کرتا ہے کہ جس عبدالغفار جنبہ کو تم بزدل کہہ کر شیخیاں بگار رہے ہو وہ عبدالغفار جنبہ جماعت احمدیہ یعنی مرزا محمود احمد صاحب کی جماعت ،لاہوری جماعت اور محمود ثانی (جناب غلام احمد صاحب۔ سبز احمدیت) وغیرہ کو دلائل کے میدان میں لاجواب کرنے کے بعد منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرکے اُسکے مقابلہ کیلئے میدان میں کھڑا ہوا ہے۔ میری یہ باتیں خالی دعاوی نہیں بلکہ اِنکے ثبوت میری ویب سائٹ (alghulam) پر موجود ہیں۔ جناب مجدد صاحب۔ اگر آپ اپنے مریدوں کے بقول ننگی تلوار ہیں تو یہ ننگی تلوار جناب منیر احمد اعظم صاحب کے مقابلہ کی بجائے واپس میان میں گھس کر کیا کررہی ہے؟؟؟ جناب عزت مآب ناصر احمد سلطانی صاحب۔ آپکا یہ رویہ کیا اس حقیقت کی غمازی نہیں کررہا کہ؟؟؟ ؎ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

خاکسار کا یہ باتیں لکھنے کا مقصد آپ یعنی بزعم خود مجدد صدی پانزدہم کی تحقیر کرنا نہیں بلکہ آپ کو سمجھانا ہے کہ آپ بڑے جوش میں اور بہت بلندی پر پرواز کررہے ہیں۔ یہ بات کبھی نہ بھولنا جب کوئی آپ ایسا خودساختہ مدعی مجددیت زیادہ بلندی سے گرتا ہے تو اُسے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ خاکسار آپ کو ایسی تکلیف سے بچانا چاہتا ہے۔ جیسے پنجابی میں کہتے ہیں کہ ''تھوڑا نیواں ہو کے اُڈو'' اور اپنا دھیان رکھو اور شیخی میں کہیں کسی کنویں میں نہ گر پڑنا۔ اور یہ بھی کہ لگتا ہے آپ کو کافی دیر کے بعد مجدد بننے کا خیال آیا ہے کیونکہ صدی کا سر تو کب کا گزر چکا ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ میں اپنے شعر کی لاج رکھوں۔ جواباً عرض کرتا ہوں کہ آپ اِسکی فکر نہ کریں۔۔۔ خاکسار اپنے ہر شعر کی لاج رکھے گا۔ اِنشاءاللہ تعالیٰ۔

☆☆''پھر آپ نے مجھ پر الزام لگایا ہے کہ میں نے بغیر کسی دلیل اور ثبوت کے آپ کو غلطی خوردہ اور Misled قرار دیا۔ یہ آپ نے کیسے تجزیہ کرلیا کہ میرے پاس کوئی دلیل یا ثبوت نہیں ہے۔''

واضح رہے کہ جب کسی مدعی کے بالمقابل کوئی اور مدعی پہلے سے کھڑا ہو تو سچا مدعی کبھی مدلل اتمام حجت کیے بغیر نہ اُسے کاذبّ قرار دیتا ہے اور نہ ہی اُسے آپکی طرح توبہ واستغفار کے درس دیا کرتا ہے۔ صادق پہلے اپنے مخالف مدعی کے دعویٰ کو بذریعہ دلائل غلط ثابت کرتا ہے اور پھر اُسے دعوت الیٰ الحق دیتا ہے۔ آپکے پاس اس عاجز کے نعوذباللہ گمراہ (misled) ہونے کی اگر کوئی دلیل یا ثبوت تھا تو آپ کو چاہیے تھا کہ پہلے وہ میرے آگے پیش کرتے اور اگر میں آپکے عقلی اور نقلی ثبوت کا بغیر کسی مخالف دلیل (counter argument) کے انکار کرتا تو پھر آپ جو چاہتے مجھ پر الزام لگاتے۔ آپ نے جس طرح منیر احمد اعظم صاحب پر بغیر کسی ثبوت کے اُسکے کاذبّ ہونے کا الزام لگایا ہے اسی طرح چھوٹتے ہی بغیر کسی دلیل کے اس عاجز کو بھی نعوذباللہ گمراہ قرار دیا ہے۔ اب آپ کو علم ہوگیا ہوگا کہ خاکسار نے کیوں یہ کہا ہے کہ آپ نے بغیر کسی دلیل یا ثبوت کے اس عاجز پر نعوذباللہ گمراہ ہونے کا جھوٹا الزام لگایا ہے۔ خاکسار نے بھی منیر احمد اعظم صاحب کو غلطی خوردہ کہا ہے لیکن آپکی طرح نہیں بلکہ پہلے اُسکے غلطی خوردہ ہونے کا اُسکے آگے ثبوت پیش کیا ہے اور پھر یہ بھی کہ خاکسار نے اپنے ثبوت کو بذریعہ دلیل جھٹلانے کا اُسے موقع دیا۔ یادرکھیں کہ نہ وہ میرے ثبوت کو جھٹلا سکا اور نہ ہی کوئی اور اُس کو جھٹلا سکے گا۔

☆☆''اب آپکی اور میری دلائل اور ثبوتوں کی بات چیت جب دنیا دیکھے گی تو دنیا کے سامنے ثابت ہوجائے گا کہ میں نے بادلیل اور باثبوت بات کی تھی۔ اِنشاءاللہ العزیز۔''

جناب سلطانی صاحب۔ واضح رہے کہ جامعہ احمدیہ میں آپ کو جن استادوں نے پڑھایا تھا آج تک وہ میرا مقابلہ کرنے کی جرأت نہ کرسکے۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ کچھ صاحب علم ہیں اور بات کو سمجھ چکے ہیں۔ آپ ایسے بھگوڑے مربیوں کی کیا حیثیت ہے؟ جب میری اور آپکی دلائل اور براہین کے میدان میں بات چیت ہوگی تو اِنشاءاللہ تعالیٰ دنیا کو حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔ آپکے بے بنیاد دعویٰ کی طرف اگر آج تک میں نے توجہ نہیں کی ہے تو اِسکی وجوہات بھی میں آپ کو اور دنیا کو اُس وقت بتاؤں گا جب ہماری مدلل گفتگو شروع ہوگی۔

آپ نے تجدید کیلئے بڑی دور دور تک تیر چلائے ہیں۔ مجھے علم ہوا ہے کہ آپ نے جناب بارک حسین اوباما صاحب صدر امریکہ کو بھی خط لکھ مارا ہے لیکن اُس نے آپ ایسے نام نہاد

مجدد کو منہ نہیں لگایا۔ خالی بڑھکیں نہ ماریں۔ تھوڑا صبر کریں۔ بہت جلد دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔

☆☆ ۔''اگر میں نے آپ کو جاہلیت کی موت سے بچنے کا کہا تھا تو یہ ہر ایک امام الزماں نے اپنے مخاطبین کو کہنا ہے۔ کیا سب کا یہ جائز حق ہوگا کہ وہ آپ کی طرح امام الزماں کو ہی موردِ الزام ٹھہرانے لگ جائیں۔''

جناب پہلے اپنے آپ کو امام الزماں تو ثابت کر کے دکھائیں اور پھر بعد ازاں لوگوں کو جاہلیت کی موت سے مرنے کی نصیحتیں بھی کرنا۔ لیکن یہ بھی نہ بھولنا کہ اگر میں نے بذریعہ دلائل آپ کا سخت غلطی خوردہ ثابت کر دیا پھر آپکا کیا بنے گا؟؟؟ تو پھر آپ کی نصیحت کے اِس بھاشن کو لوگ یہی کہیں گے ناں کہ ''اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے''۔

☆☆ آپ میرے خط کے ایک اقتباس کا حوالہ دے کر لکھتے ہیں۔'' آپکے یہ الفاظ دنیا کے سامنے الگ سے بھی پیش کرنا چاہوں گا۔ اللہ آپ کو اپنے اِن الفاظ کی لاج رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ تاریخ اسلام میں ایسی مثالیں پہلے بھی موجود ہیں جو یقیناً ایسے لوگوں کی نیک فطرتی پر دلالت کرتی ہیں جو اپنے الفاظ کی لاج رکھتے ہوئے اپنے غلط دعوؤں سے توبہ کر لیتے ہیں اور دنیا کی لعنتوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ وہ دنیا کیلئے مشعل راہ بن جایا کرتے ہیں۔ آپ نے لکھا ہے۔:''اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر فرمایا ہے کہ وہ موعود زکی غلام اور مصلح موعود تو (یہ عاجز) ہی ہے۔ لیکن خاکسار بڑی نیک نیتی اور صدق دِل سے یہ بھی مانتا ہے کہ اگر کوئی اس عاجز کا دلیل کیساتھ غلطی خوردہ ہونا ثابت کردے تو میں اپنے نعوذ باللہ غلط دعوے کو فوراً چھوڑ دوں گا اور اگر کوئی مثلاً آپ ایسا مدعی دلیل کیساتھ اپنا صادق ہونا مجھ پر ثابت کر دے تو خاکسار آپکے دعویٰ کو قبول کرنے میں کوئی دیر نہیں لگائے گا۔ نہ صرف خاکسار آپ کو قبول کر کے آپکے انصاروں میں شامل ہوگا بلکہ اپنے سارے پیروکاروں کو بھی آپ کی غلامی میں دیدے گا۔ آپ میری باتوں پر یقین کرنا۔ اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ میں یہ باتیں تکلف اور بناوٹ سے نہیں لکھ رہا بلکہ سچے دِل اور نیک نیتی سے لکھ رہا ہوں۔''

(۶) سوال۔۔۔ جناب سلطانی صاحب۔ خاکسار نے اپنے الفاظ ایک بار پھر لکھ دیئے ہیں اور میں اپنے الفاظ پر قائم ہوں اور انشاءاللہ تعالیٰ اگر آپ نے اس عاجز پر اپنا صادق ہونا اور میرا غلطی خوردہ ہونا ثابت کر دیا تو میں اپنے الفاظ کی لاج ضرور رکھوں گا۔ عزت مآب سلطانی صاحب۔ میرا آپ سے بھی یہی سوال ہے کہ کیا آپ بھی میرے ساتھ مقابلہ کیلئے اسی جذبہ اور نیک نیتی کیساتھ میدان میں اُترے ہیں؟ میرا مطلب ہے کہ اگر خاکسار نے آپ کو آپکے دعویٰ مجددیت میں کامل طور پر غلطی خوردہ ثابت کرنے کیساتھ ساتھ اپنے دعویٰ موعود زکی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) کو قطعی دلائل کیساتھ آپ پر سچا ثابت کر دیا تو پھر کیا آپ بھی تاریخ اسلام میں پہلے لوگوں کی طرح اپنی نیک فطرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور دنیا کی لعنتوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس عاجز کے ہاتھ پر توبہ کر کے اُسکے انصاروں میں شامل ہو جائیں گے؟؟؟؟

☆☆ ۔'' آخر میں میں آپ کو دلائل و براہین کے پلیٹ فارم پر دعوت دیتا ہوں کہ آئیں اور اپنے آپ کو سچا اور مجھے نعوذ باللہ جھوٹا ثابت کریں۔ مگر پیش از مقابلہ ہی میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ آپ کبھی مجھے دلائل کے میدان میں شکست نہیں دے سکتے۔ مجھے خدا نے پہلے سے خبر دے رکھی ہے۔ وَمَنْ حَیَّ عَنْ بَیِّنَۃٍ کہ تو وہ ہے جسے روشن دلائل کیساتھ زندگی عطا کی گئی ہے۔''

جناب سلطانی صاحب۔ جواباً عرض ہے کہ کل تک آپ مجھ سے میری کتب منگوا کر پڑھتے رہے ہیں اور آج مجھے اپنے اِلہام سنا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ آپ جماعت احمدیہ کے مدرسہ جامعہ احمدیہ سے پڑھے ہوئے ہیں۔ آپ کو بھی علم ہوگا اور سب دنیا جانتی ہے کہ جامعہ احمدیہ میں طلباء کو عالم نہیں بلکہ اِنشورنس ایجنٹ (Insurance agent) بنایا جاتا ہے۔ آپ بھی جامعہ احمدیہ سے اِنشورنس ایجنٹ ہی بن کر نکلے تھے۔ آپ کو جب اِنشورنس ایجنٹ کی ذمہ داریاں سونپی گئیں تو آپ کو یہ عہدہ پسند نہ آیا۔ نتیجتاً آپ نے نہ صرف اپنے وقف کو توڑا بلکہ معذرت کیساتھ رَسہ تڑا کر مرزا محمود احمد صاحب کی جماعت سے بھی بھاگ کھڑے ہوئے۔ خاکسار نے دنیاوی تعلیم ضرور ایم اے تک حاصل کی ہوئی ہے لیکن دینی تعلیم آپ کی طرح کسی جامعہ سے حاصل نہیں کی بلکہ اس ضمن میں خاکسار خالصتاً تلمیذ الرحمٰن ہے۔ وسط دسمبر ۱۹۸۳ء میں لاہور میں جماعت احمدیہ کے ہوسٹل دارالحمد میں ایک مبارک سجدے میں جب رُوح القدس میرے شامل حال ہو گیا تو اس سے میری کایا پلٹ گئی۔ سلطانی صاحب۔ کان کھول کر سن لیں۔ سجدہ سے اُٹھنے کے بعد یہ عاجز پہلے والا عبدالغفار نہیں تھا بلکہ وہ موعود زکی غلام مسیح الزماں بن چکا تھا۔ اِنہی دنوں میں اللہ تعالیٰ نے اس عاجز پر یہ ظاہر فرمایا تھا کہ۔''ہم تجھے اپنی جناب میں رجسٹر کرتے ہیں اور تجھے ہم خاص علم دیں گے اور اِس میں تو ہمیشہ غالب رہے گا وغیرہ وغیرہ۔'' جناب سلطانی صاحب۔ یہ وسط دسمبر ۱۹۸۳ء کی بات ہے۔ اور یہ وہ بات ہے جس کو میں پہلی دفعہ آپ کو نہیں بتا رہا بلکہ خاکسار اس کا اپنی کتب اور مضامین میں درجنوں دفعہ ذکر کر چکا ہے۔ ۱۹۹۷ء میں خاکسار جناب خلیفہ رابع صاحب کو بھی یہ بات نہ صرف بتا چکا ہے بلکہ اُنہیں اللہ تعالیٰ کی اس بات کو آزمانے کی دعوت بھی دے چکا ہے۔ لیکن آزمائش کیلئے آج تک کوئی اس عاجز کے مقابل پر نہیں آیا۔ اب آپ نے اس عاجز کو مقابلہ کیلئے بلایا ہے۔ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ چلو کوئی تو مقابلہ کیلئے نکلا ہے بیشک بھگوڑا مربی ہی سہی۔ اب اِنشاءاللہ تعالیٰ ہمارا فیصلہ ہو جائے گا کہ جس خدا نے آپ کو یہ خبر دی کہ ''وَمَنْ حَیَّ عَنْ بَیِّنَۃٍ کہ تو وہ ہے جسے روشن دلائل کیساتھ زندگی عطا کی گئی ہے۔'' وہ غالب اور زندہ خدا ہے یا کہ جس خدا نے مجھے بشارت دی تھی کہ ''ہم تجھے اپنی جناب میں رجسٹر کرتے ہیں اور تجھے ہم خاص علم دیں

گے اور اس میں تو ہمیشہ غالب رہے گا وغیرہ وغیرہ۔'' وہ غالب، زندہ اور سچا خدا ہے۔

☆☆۔''مقابلہ کیلئے فیس بک اور میری ویب سائٹ پر ساری دنیا کے سامنے مقابلہ ہوگا (منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرنے اور اُسکے مقابلہ کیلئے آپ کو اپنی ویب سائٹ بطور پلیٹ فارم کیوں یاد نہیں آئی ؟؟؟ ناقل)۔آپ چاہیں تو اسے جہاں مرضی نشر کریں۔ایک ایک موضوع پر بات کرنا ہوگا۔تا کہ دنیا کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔سب سے پہلے دو موضوعات مصلح موعود یا نبوت میں سے ایک چن لیں۔''

جواباً عرض ہے کہ خاکسار نے ۲۰۱۰ء میں آپکی درخواست کے مطابق تقریباً اپنی ساری کتب آپ کو بھیجی ہوئی ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ آپ نے میری کتب اور میرے دیگر مضامین وغیرہ کا بخوبی مطالعہ کر رکھا ہے۔لیکن خاکسار آپ کو بتانا چاہتا ہے کہ میں نے آپکے مضامین اور خطوط وغیرہ کا ابھی تک مطالعہ نہیں کیا ہے۔اب میں نے آپکے حکم پر اَپ ڈیٹ ہونے اور آپ سے دو ہاتھ کرنے کیلئے آپکی ویب سائٹ سے آپکا لٹریچر وغیرہ ڈاؤن لوڈ کر لیا ہے۔ظاہر ہے آپکے لٹریچر کے مطالعہ میں کچھ وقت لگے گا لہٰذا مجھے اس کیلئے وقت درکار ہے۔جب خاکسار آپکے لٹریچر کا مطالعہ کر لے گا تو آپکا مرید بننے سے پہلے اپنی تسلی کیلئے آپکے دعویٰ مجددیت کے سلسلہ میں کچھ سوالات پوچھے گا۔اور جب ہماری گفتگو شروع ہو جائیگی تو ہمارے سامنے دو نہیں بلکہ تین موضوعات ہونگے۔(۱) آپکا دعویٰ مجدد صدی پانزدہم (۲) نبوت (۳) پیشگوئی مصلح موعود۔سب سے پہلے خاکسار آپکے دعویٰ مجددیت پر آپ سے سوال کرے گا کیونکہ آپ نے اس عاجز کو اپنی بیعت کیلئے دعوت دی ہے۔بعد ازاں دونوں موضوعات پر بات ہوگی اور پھر چل سو چل۔

☆☆۔''آپ نے مجھ پر مباہلہ سے فرار کا بے جا الزام لگایا ہے میں بفضل اللہ تعالیٰ حق الیقین پر ہوں۔خدا نے مجھے وحی و الہام کیساتھ مأمور فرمایا ہے۔مجھے کسی قسم کے ایسے مقابلے یا مباہلے میں ہار جانے کا خوف نہیں جس میں میرے پیارے ربّ و رحمان کے ہاتھ میں فیصلہ ہو۔اللہ کے سچے نمائندے کبھی فرار کی راہ اختیار نہیں کرتے۔نہ ہی میں نے فرار کی راہ اختیار کی ہے۔''

خاکسار نے آپ پر مباہلہ سے فرار کا بے جا الزام نہیں لگایا بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔آپ نے تو منیر احمد اعظم صاحب کو اپنے ہوائی بیان میں کاذب قرار دیا ہے۔خاکسار نے خط کے شروع میں اس کا ثبوت پیش کیا ہے۔اور جب اُس نے حق اور باطل میں فیصلہ کرنے کیلئے آپ کو مباہلہ کا چیلنج دیا تو آپ بھاگ کھڑے ہوئے اور اپنے فرار کی توجیہ (justification) کیلئے اب آپ پلیٹ فارم اور اتمام حجت ایسی بودی تاویلیں گھڑ رہے ہیں۔کیا اللہ تعالیٰ کے ماموروں کے یہ رویے ہوتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔اللہ تعالیٰ کے مامورین مدلل اتمام حجت سے پہلے نہ کسی کو کاذب قرار دیتے ہیں اور نہ ہی توبہ اور استغفار کے درس دیتے ہیں۔واضح رہے کہ آپکے اور جناب منیر احمد اعظم صاحب کے درمیان آپ دونوں کی ویب سائٹوں کی صورت میں پلیٹ فارم موجود ہے۔خاکسار نے بھی منیر احمد اعظم صاحب پر اتمام حجت کرنے کیلئے اپنی ویب سائٹ کو بطور پلیٹ فارم استعمال کیا ہے۔اس غرض کیلئے آپ اپنی تسلی کیلئے میری ویب سائٹ (alghulam.com) پر سے مضمون نمبر ۶۹ اور نیوز نمبر ۵۸ پڑھ سکتے ہیں۔آپ سے میرا آخری سوال ہے کہ اگر کسی پر اتمام حجت کرنے کیلئے میری ویب سائٹ میرے لیے پلیٹ فارم ہو سکتی ہے تو آپکی ویب سائٹ آپ کیلئے پلیٹ فارم کیوں نہیں ہو سکتی ؟؟ اگر آپ کو اپنے دعویٰ مجدد صدی پانزدہم کا حق الیقین ہے تو آپ جناب منیر احمد اعظم صاحب پر اتمام حجت کرنے کیلئے ایک مدلل مضمون لکھ کر نہ صرف اُس کو ای میل کریں بلکہ اس مدلل مضمون کو میری طرح اپنی ویب سائٹ پر بھی لگا دیں۔اسکے بعد بھی اگر منیر احمد اعظم صاحب مباہلہ کیلئے بضد رہیں تو پھر میری طرح منیر احمد اعظم صاحب کی خواہش کے مطابق اُسکے مباہلہ کا چیلنج قبول کر کے اُسکے آخری یعنی صفحہ نمبر ۶۸ پر اپنا نام اور اپنا خدائی رتبہ اور اپنے دستخط اور تاریخ وغیرہ درج کر کے اپنی ویب سائٹ پر بھی لگا دیں اور اس دستخط شدہ صفحہ کو منیر احمد اعظم صاحب کی طرف ای میل بھی کر دیں۔چونکہ آپ اپنے کہنے کے مطابق پندرھویں صدی کے سچے مجدد ہیں۔مجھے اُمید ہے کہ جب تک خاکسار آپکا لٹریچر پڑھ نہیں لیتا اس وقت تک آپ یہ نیک کام کر گزریں گے لیکن اگر آپ نے یہ کام نہ کیا تو آپکا دعویٰ مجددیت یہاں پر ہی محل نظر بن جائیگا۔بالفاظ دیگر آپکے غلطی خوردہ ہونے کا یہ پہلا ٹھوس ثبوت ہوگا۔اُمید ہے آپ ننگی تلوار بن کر ضرور میدان میں نکلیں گے اور اس خط میں مذکورہ میرے سوالوں کے جوابات بھی لکھ کر جلد از جلد میری طرف ای میل کرینگے۔آخر میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے آپ کو تھوڑا سا پڑھا ہے۔آپکی کہانی واقعی بڑی دردناک ہے۔آپ کیساتھ جو ٹریجڈی ہوئی ہے اسکا مجھے افسوس ہے۔آپ تو ماشاء اللہ اب صاحب تجربہ ہیں کہ جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل بیچارے مولویوں کا محمودی نظام میں کیا حال ہے؟؟ خاکسار تو جگا جگا کر تھک گیا ہے لیکن اسیران راہِ مولا کو ہوش ہی نہیں آرہی۔والسّلام علےٰ من اتبع الھدیٰ

عبدالغفار جنبہ/کیل۔جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (مجدد صدی پانزدہم)

یکم مارچ ۲۰۱۲ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم عبدالغفار جنبہ صاحب کے خط محررہ ۲۲ر فروری ۲۰۱۲ء کا جواب

اور

دلائل کے میدان میں دعوت برعنوان

مصلح موعود ، نبوت

از ناصر احمد سلطانی امیر جماعت احمدیہ (حقیقی)
مجدد پندرھویں اسلامی صدی

محترمی عبدالغفار جنبہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

☆ آپ نے میرا ۱۷ر دسمبر ۲۰۱۱ء کا لکھا ہوا خط دو ماہ بعد پڑھا۔ وہ خط الیکٹرانک میل پر بھیجا گیا تھا۔ بہت حیرت ہے۔ اس جدید دور میں آپ دو ماہ تک منقطع رہے۔ سفر پر ہونے کے باوجود جدید دور کی ایجادات کے معمولی استعمال کرنے میں تو کوئی روک نہ تھی۔ مثلاً موبائل فون پر ای۔میل وغیرہ چیک کرنا۔ آپ جرمنی جیسے جدید ملک میں رہتے ہوئے کیسے اتنے سست ہو سکتے ہیں؟ اب تو دنیا کو گلوبل ویلیج بنے بھی ایک عرصہ ہو گیا۔ بڑی تعداد میں لوگ ڈیجیٹل لائف سٹائل اپنا چکے ہیں۔ میں آپ کو سادہ زندگی کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے مطابق حتی الوسع اپ ڈیٹ رہنے کا مشورہ دوں گا۔ آپ کو مصلح موعود کا دعویٰ کئے کتنا عرصہ ہو گیا ہے۔ اس سے ذرا دنیا کو دوبارہ آگاہ کیجئے۔

آپ کے پیروکار مسلسل میرے ساتھ رابطہ میں تھے۔ انہوں نے بھی آپ کو لاعلم رکھا۔ اپنی ایسی صورتحال کی اصلاح کی بجائے آپ مجھے ہی جلد باز قرار دے رہے ہیں۔ میری رائے ہے اور موجودہ دور کی ضروریات سے آگاہ ہر عقل مند کہ یہی رائے ہوگی کہ آپ جائزہ لیں اس لحاظ سے آپ کو اپنی ہی نہیں اپنے پیروکاروں کی اصلاح کی بھی ضرورت ہے۔ اپنا اور اپنے پیروکاروں کا ماحول اپ ڈیٹ کیجئے۔ دو ماہ کی تاخیر کو آپ تھوڑی تاخیر کہہ کر جان چھڑا رہے ہیں۔ کیسے آپ اس جدید اور تیز رفتار دنیا کی اصلاح کا بیڑا اٹھانے والے بن سکتے ہیں؟؟؟

☆ پھر آپ نے مجھ پر الزام لگایا ہے کہ میں نے بغیر کسی دلیل اور ثبوت کے آپ کو غلطی خوردہ اور Misled قرار دیا ہے۔ یہ آپ نے کیسے تجزیہ کر لیا کہ میرے پاس کوئی دلیل یا ثبوت نہیں ہے۔ جبکہ آپ کی اور میری اس سلسلہ میں بات چیت تک نہیں ہوئی۔

اب آپ کی اور میری دلائل اور ثبوتوں کی بات چیت جب دنیا دیکھے گی تو دنیا کے سامنے ثابت ہو جائیگا کہ میں نے بادلیل اور باثبوت بات کی تھی۔ انشاء اللہ العزیز۔

☆ جہاں تک توبہ اور استغفار کی طرف متوجہ کرنے کا تعلق ہے۔ وہ ہر خدا کے نمائندے کا فرض ہوتا ہے کہ متوجہ کرے۔ دنیا میں سے اکثریت اپنے آپ کو درست اور حق پر ہی سمجھتی ہے اور اللہ کے نمائندے کو غلط۔ بلکہ لوگ اسے پاگل اور مجنون تک قرار دیا کرتے ہیں۔ اس کے دلائل و براہین کو بھی معمولی ہی نہیں خلافِ عقل قرار دیا جا رہا ہوتا ہے۔

اگر میں نے آپ کو جاہلیت کی موت سے بچنے کا کہا تھا تو یہ ہر ایک امام الزمان نے اپنے مخاطبین کو کہنا ہے۔ کیا سب کا یہ جائز حق ہوگا کہ وہ آپ کی طرح امام الزمان کو ہی موردِ الزام ٹھہرانے لگ جائیں۔ اور کہنے لگ جائیں:

خرد کا نام جنوں رکھ دیا، جنوں کا خرد　جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

☆ آپ کے یہ الفاظ دنیا کے سامنے الگ سے بھی پیش کرنا چاہوں گا۔ اللہ آپ کو اپنے ان الفاظ کی لاج رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ تاریخ اسلام میں ایسی مثالیں پہلے بھی موجود ہیں جو یقیناً ایسے لوگوں کی نیک فطرتی پر دلالت کرتی ہیں جو اپنے الفاظ کی لاج رکھتے ہوئے اپنے غلط دعووں سے توبہ کر لیتے ہیں اور دنیا کی لعنتوں کی پروا نہیں کرتے۔ وہ دنیا کیلئے مشعلِ راہ بن جایا کرتے ہیں۔ آپ نے لکھا :

" اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر فرمایا ہے کہ وہ موعودز کی غلام اور مصلح موعود تو (یہ عاجز) ہی ہے لیکن خاکسار بڑی نیک نیتی اور صدق دل سے یہ بھی مانتا ہے کہ اگر کوئی اس عاجز کا دلیل کے ساتھ غلطی خوردہ ہونا ثابت کر دے تو میں اپنے نعوذ باللہ غلط دعوے کو فوراً چھوڑ دوں گا اور اگر کوئی مثلاً آپ ایسا مدعی دلیل کے ساتھ اپنا صادق ہونا مجھ پر ثابت کر دے تو خاکسار آپکے دعویٰ کو قبول کرنے میں کوئی دیر نہیں لگائے گا۔ نہ صرف خاکسار آپ کو قبول کر کے آپ کے انصاروں میں شامل ہوگا بلکہ اپنے سارے پیروکاروں کو بھی آپ

کی غلامی میں دیدے گا۔ آپ میری باتوں پر یقین کرنا۔ اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ میں یہ باتیں تکلف اور بناوٹ سے نہیں لکھ رہا بلکہ سچے دل اور نیک نیتی سے لکھ رہا ہوں۔"

☆ میری ویب سائٹ پر موجود لٹریچر میرا ہی تحریر کردہ ہے سوائے اکا دکا مضمون کے جس کے بارے میں عام طور پر وضاحت موجود ہے کہ وہ کس کا تحریر کردہ ہے۔ آپ نے مطالبہ کیا ہے کہ آپ کو لٹریچر وغیرہ مہیا کیا جائے۔ وہ سب کچھ میری ویب سائٹ اور فیس بک پر موجود ہے آپ بآسانی وہاں سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی دقت پیش آئے تو بتائیے گا۔ آج کے دور میں میرا تصنیف کردہ لٹریچر تقریباً یہی ہے جو میری ویب سائٹ پر موجود ہے یا میں لمبے عرصہ سے فیس بک پر ڈسکشن وغیرہ کرتا ہوں وہ فیس بک سے دیکھی جا سکتی ہے۔ پہلے مَیں اخبارات ورسائل وغیرہ میں جو کچھ لکھتا رہا وہ میرے پاس بھی اس وقت موجود نہیں۔ ایک نصاب وقفِ نو ہے۔ وہ بھی جماعتِ احمدیہ (مرزا محمود احمد صاحب) نے پوری دنیا میں اور مختلف زبانوں میں ترجمہ کروا کے میرے نام کے بغیر شائع کر رکھا ہے۔ وہاں جرمنی سے بھی آپ کو میسر آ جائیگا۔ دس سال تک کی عمر تک کے بچوں کیلئے میرے استعفیٰ تک شائع ہو چکا تھا۔ مزید پانچ سال تک کا بھی غالباً تیار ہو چکا تھا۔ جو بعد میں شائع ہوا ہوگا۔

☆ میری ذاتی زندگی کے متعلق آپ نے کچھ سوالات پوچھے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ میری تاریخ پیدائش ۱۰ر جولائی ۱۹۶۵ء تعلیمی کاغذات میں درج ہے۔ جس کے بارے میں مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک سال زیادہ ٹیچر انچارج نے درج کر لی تھی یعنی بجائے ۱۹۶۶ء کے ۱۹۶۵ء درج کی گئی۔ ۱۹۸۰ء میں میٹرک کیا۔ میٹرک تک جھنگ صدر میں ہی پڑھتا رہا۔ میٹرک کر کے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لے لیا۔ اور سات سال کا کورس مکمل کر کے ۱۹۸۷ء میں شاہد کی ڈگری لی اور جامعہ احمدیہ ربوہ سے فارغ التحصیل ہوا۔ مربی بننے کے بعد میں فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مختلف مقامات پر مربی کے طور پر متعین رہا۔

پھر جماعت احمدیہ (مرزا محمود احمد صاحب) کے دفاتر میں کام کرتا رہا۔ حدیقۃ المبشرین، وکالتِ تبشیر اور وکالت وقف نو میں کام کیا۔ اسی دوران ہی میں نے ایف اے کے مضامین پاس کئے۔ سوائے تاریخ پاکستان کے جس کا بوجوہ پیپر ہی نہیں دیا تھا۔ (۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۲ء) سپینش زبان کے کئی کورسز کئے اور معمولی حد تک پرتگالی اور اٹالین زبانیں پڑھیں۔ میں نے چار سالہ ہومیو پیتھی کا کورس (۱۹۹۹ء تا ۲۰۰۳ء) سرگودھا ہومیو پیتھک میڈیکل کالج سرگودھا سے کیا۔ مجھے اللہ جلشانہٗ نے مجدد کے طور پر ۳۱ر مارچ ۲۰۱۱ء کو مبعوث فرمایا اور اسی روز میں نے دعویٰ کا اعلان کر دیا۔ میرے ساتھ ہونے والا اللہ کا کلام آپ کو بآسانی فیس بک پر اور میری ویب سائٹ پر زیر عنوان " اُس راہ کے مسافر" مل جائیگا۔ مَیں نے جماعت احمدیہ (مرزا محمود احمد صاحب) کو خود چھوڑا تھا۔ مجھے نام نہاد اخراج کی سزا نہیں دی گئی تھی۔ مَیں نے ان کے وقف کو بھی خود چھوڑا تھا مجھے نکالا نہیں گیا تھا۔

☆ منیر احمد عظیم کے ساتھ مباہلہ کا جہاں تک تعلق ہے۔ مباہلہ دلائل کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اتمام حجت کے بعد ہوا کرتا ہے۔ میرا اور منیر احمد عظیم کا کوئی دلائل کا مقابلہ ہی نہیں ہوا تو ابھی میں اس کے مباہلہ کی دعوت کو قبول کرنا درست نہیں سمجھتا۔ منیر احمد عظیم کسی ایسے پلیٹ فارم پر آئے جہاں باقاعدہ دلائل کا مقابلہ ہو تو پھر ہی مباہلہ کرنا درست ہوگا۔

آپ نے مجھ پر مباہلہ سے فرار کا بے جا الزام لگایا ہے۔ مَیں بفضل اللہ تعالیٰ حق الیقین پر ہوں۔ خدا نے مجھے وحی والہام کے ساتھ مأمور فرمایا ہے۔ مجھے کسی قسم کے ایسے مقابلے یا مباہلے میں ہار جانے کا خوف نہیں جس میں میرے پیارے رب ورحمان کے ہاتھ میں فیصلہ ہو۔ اللہ کے سچے نمائندے کبھی فرار کی راہ اختیار نہیں کرتے۔ نہ ہی میں نے فرار کی راہ اختیار کی ہے۔

☆ میری آٹو بایوگرافی کو آپ نے بغیر تاریخ کے کچھ گول مول باتیں قرار دیا ہے۔ اسی حقائق پر مبنی آٹو بایوگرافی پر لوگوں کی بہت اچھی آراء بھی موجود ہیں۔ اپنے اپنے ذوق اور اپنی اپنی Approach کی بات ہے۔

☆ آخر میں مَیں آپ کو دلائل وبراہین کے پلیٹ فارم پر دعوت دیتا ہوں کہ آئیں اور اپنے آپ کو سچا اور مجھے نعوذ باللہ جھوٹا ثابت کر دیں۔ مگر پیش از مقابلہ ہی مَیں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ آپ کبھی مجھے دلائل کے میدان میں شکست نہیں دے سکیں گے۔ مجھے خدا نے پہلے سے خبر دے رکھی ہے۔

وَمَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ

کہ تو وہ ہے جسے روشن دلائل کے ساتھ زندگی عطا کی گئی ہے

مقابلہ کیلئے فیس بک اور میری ویب سائٹ پر ساری دنیا کے سامنے مقابلہ ہوگا۔ آپ چاہیں تو اسے جہاں مرضی نشر کریں۔ ایک ایک موضوع پر بات کرنا مناسب ہوگا۔ تا کہ دنیا کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔ سب سے پہلے دو موضوعات مصلح موعود یا نبوت میں سے ایک چن لیں۔

والسلام

ناصر احمد سلطانی امیر جماعت احمدیہ (حقیقی)

مجدد پندرھویں اسلامی صدی ۲۴ر فروری ۲۰۱۲ء